قواعد

(۱) ''و'' کا مطلب ہے ''اور''۔ قواعد میں ''و'' حرفِ عطف کہلاتا ہے اور جس مرکب کے درمیان 'و' ہو، اُسے ''مرکب عطفی'' کہا جاتا ہے، جیسے ''بلند و بالا''۔ اسی طرح اگر پہلے لفظ کے آخری حرف کے نیچے زیر (ـــِـ) لگا کر اگلا لفظ شامل کرتے ہوئے مرکب بنایا جائے تو وہ زیر (ـــِـ) اضافت کہلاتی ہے، جس کا معنیٰ 'کا، کے، کی یا سے' ہوتا ہے اور اِس مرکب کو ''مرکب اضافی'' کہا جاتا ہے۔ اب آپ نیچے دیئے گئے مرکبات پڑھیے اور الگ الگ کیجیے۔

نشیب و فراز ۔ خُوش و خُرم ۔ قائدِ ملت ۔ نشانِ منزل ۔ طُول و عرض ۔ باعثِ رحمت
غوروفکر ۔ ارضِ وطن ۔ قابلِ رشک ۔ سیر و تفریح ۔ نشو و نُما ۔ آبِ زم زم ۔

مرکب عطفی			مرکب اضافی		
نشیب و فراز	خوش و خرم	طول و عرض	آبِ زم زم	باعثِ رحمت	قابلِ رشک
غور و فکر	سیر و تفریح	نشو و نما	ارضِ وطن	قائدِ ملت	نشانِ منزل

(۲) تشبیہات مکمل کیجیے۔

پہاڑ جیسا	بلند	کوے	کی طرح سیاہ
شہد کی طرح	میٹھا	لوہے	جیسا سخت
ماں کی طرح	مہربان	روئی	کی طرح نرم
بچے کی طرح	معصوم	کریلے	جیسا کڑوا
برف جیسا	ٹھنڈا	چاند	جیسا خُوب صُورت
دوست جیسا	مخلص	لیموں	جیسا کھٹا

(۳) ''ن'' کا اضافہ کرتے ہوئے دیئے گئے مذکر کی مونث لکھیے۔

مثال: کمہار ـــ کمہارن

چمار	چمارن	گوالا	گوالن	درزی	درزن
موچی	موچن	دُولہا	دُلہن	حاجی	حاجن
مالی	مالن	نائی	نائن	مالک	مالکن
دھوبی	دھوبن	میراثی	میراثن	باورچی	باورچن